

# ہم زندہ قوم ہیں

حکیم ضیاء الرحمن

(ستمبر 1996)

ستمبر۔۔۔۔۔ تاریخ پاکستان کا ایک یادگار مہینہ۔۔۔۔۔ جب پاکستانی قوم پر یہ بھید کھلا کہ جذبہ زندہ ہوتو بڑی سے بڑی مشکل بھی آسان ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔ جب ہندوستانی حکمرانوں پر یہ بھید کھلا کہ پاکستانی قوم میں میدان جنگ میں داد شجاعت دینے والا وہی جذبہ موجود ہے جو آج سے چودہ سو سال پہلے نبی آخر الزمان ﷺ نے ایک آوارہ اور گمراہ قوم میں اپنے عمل اور زبان سے بیدار کیا تھا۔ اس دن پاکستانی قوم نے یہ ثابت کر دیا کہ کفر کی عددی قوت اور اسلحہ کی برتری کے باوجود ہم ایک متحد اور ایمان کی حرارت رکھنے والی ایسی مضبوط چٹان ہیں جس سے سر تو کھرایا جاسکتا ہے اسے ریزہ ریزہ نہیں کیا جاسکتا۔

ستمبر ۱۹۲۵ء کی جنگ میں ہم نے دشمن کی کتنی زمین پر قبضہ کیا اور اپنی کتنی زمین دشمن کو دی یہ الگ مسئلہ ہے ہم صرف اس حقیقت کی بات کرنا چاہتے ہیں کہ ہم دشمن کے مقابلے میں بہت تھوڑے اور اسلحہ و بارود کے لحاظ سے کمزور تھے پھر بھی ہم نے ارض پاک کا بچا لیا جب خوف و ہراس میں جھٹلا ہو کر لاہور اور سیالکوٹ وغیرہ سے بھاگ جانے کے بجائے لوگ کلباڑیاں، لاٹھیاں اور پتھر لے کر محاذوں کی طرف اٹھ دوڑے تھے۔ اور ہمارا دشمن سمجھ گیا کہ اس قوم کو میدان جنگ میں شکست نہیں دی جاسکتی۔

پھر ہوا یہ کہ ہمارے دشمن نے تو پاکستانیوں کے اس جذبے کو تباہ کرنے کی منصوبہ بندی شروع کر دی۔ اور ہم احساس فتح کے نشے میں لمبی تان کر سو گئے اتنی گہری نیند کہ صرف چھ سال بعد ہی ملک دولت ہو کر رہ گیا۔ جب ہوش آیا تو پانی سر سے گزر چکا تھا۔ دشمن کا وار چل چکا تھا۔ دشمن نے نہ صرف ہمیں میدان جنگ میں ذلیل و رسوا کر کے رکھ دیا بلکہ ثقافتی میدان میں بھی اپنا زبردست بنا لیا۔ مختلف ڈائجسٹوں میں ہندو یو مالائی داستانوں، انڈین فلموں کی یلغار نے ہماری قوم کے ذہنوں کے اپنی گرفت میں کچھ اس بری طرح کر لیا کہ یہ داستانیں اور فلمیں دیکھے بغیر ہمارا نشہ پورا نہیں ہوتا۔

ہماری سیاسی قیادت دشمن کی اس یلغار کی طرف توجہ دینے کی بجائے اقتدار کی معرکہ آرائی میں مصروف ہو گئی اور اصول یہ طے ہوا کہ جو بھی برسر اقتدار آجائے تو اسے اپنے اقتدار کو طول دینے اور مخالفین کو کچلنے پر خزانہ خالی کرنے کا حق ہے۔ اور جب اقتدار چھن جائے تو اقتدار میں آنے والوں کا جینا حرام کئے رکھے یہی وجہ ہے کہ ملک میں لاقانونیت لوٹ کھسوٹ، طوائف، مملوکی، ٹیکسوں کا ظالمانہ نظام، جعلی ادویات اور خوراک میں ملاوٹ جیسی روش جڑ پکڑ چکی ہے۔ امراض دن بدن بڑھ رہے ہیں۔ جس نے پوری قوم کو لاغر و کمزور بنا کر رکھ دیا ہے۔ اور ملک کی اسی فیصد غریب آبادی کا باعزت اور صحت مند زندگی گزارنا ناممکن ہو

ان حالات میں ضرورت ایسے مخلص اور قوم کا حقیقی درد رکھنے والے مجاہدوں کی ہے جو قوم میں ایک دفعہ پھر ۶ ستمبر ۱۹۶۵ء والا جذبہ بیدار کر کے انہیں اندھروں سے اجالوں کر طرف اور مایوسی سے امید کی طرف لائیں۔ ہر کام کے لئے حکومت کی طرف دیکھنا ہی آخر کیوں ہماری کمزوری بن گیا ہے۔ بہت سے ایسے کام ہیں جو حکومتی تعاون اور امداد کے بغیر کئے جاسکتے ہیں۔ پرانا سہی لیکن صاف ستھرا لباس پہننا گلیاں کچی سہی لیکن انہیں صاف ستھرا رکھنا روزانہ ہلکی پھلکی ورزش سے اپنے آپ کو چاک و چوبندر رکھنا اپنے بچوں کی صحیح نشوونما کرنا اور انہیں صحت مند زندگی سکھانے کے گر سکھانا۔ ہر کسی سے خندہ پیشانی سے ملنا اور جہاں تک ہو سکے ایک دوسرے کے دکھ درد میں کام آنا وغیرہ جیسے روزہ مرہ کے معاملات تو خود ہمارے اپنے اختیار میں ہیں۔ ہمیں ایسے معاملات کی اصلاح کے لئے تو حکومت کی کسی مدد اور قانون سازی کی ضرورت نہیں۔ ہاں ضرورت ہے تو صرف اس بات کو یاد رکھنے کی کہ مسلمان ہر وقت حالت جنگ میں رہتا ہے۔ میدان جنگ میں دشمن کے خلاف حالت امن میں معاشرتی برائیوں اور امراض کے بڑھتے ہوئے سیلاب کے خلاف اب جبکہ وطن عزیز معاشرتی برائیوں، اتائیوں اور امراض کے چنگل میں بری طرح گھر چکا ہے۔ بحیثیت مسلمان ہمارا فرض ہے کہ ان برائیوں کے خلاف ڈٹ جائیں اور اپنے گھر شہر اور ملک سے ان دشمنوں کو نکال کر باہر کر دشمن پر جو یہ سمجھ بیٹھا ہے کہ ”پاکستانی قوم کے جذبے مردہ ہو چکے“ یہ ثابت کر دیں کہ ایک مسلمان اندر اچھے جذبے ہمیشہ زندہ رہتے ہیں مرنائیں کرتے ہم ایک زندہ قوم ہیں۔ اور انشاء اللہ پائندہ قوم کی طرح بہادری سے زندہ رہیں گے۔

خواب اور ادویات کا بے محابہ استعمال

انسانی صحت کی صحیح تعریف یہی ہو سکتی ہے کہ صحت جسمانی کے ساتھ ساتھ انسان ذہنی طور پر بھی صحت مند ہو۔ جب تک یہ دونوں صحتیں جمع نہ ہوں انسان کا کامل ہونا ناممکن ہوتا ہے۔ لیکن پاکستانی قوم کی دماغی صحت گذشتہ عشرہ سے جس بری طرح تباہ ہو رہی ہے۔ یہ ایک لمحہ فکریہ ہے۔ اور ہمیں اس امر کی دعوت فراہم کرتا ہے۔ کہ اس سلسلے میں قوم کو مکمل حد تک ادویات میں نشہ آور ادویات کے استعمال اور ان کے مہلک اثرات کے بارے میں آگاہ کیا جائے۔

ہمارے نزدیک خواب آور دوا اور چرس، بھنگ، افیون، اور ایل ایس ڈی کے استعمال میں کوئی فرق نہیں ہے۔ ہمارے ملک میں خواب آور گولیوں کے مضمرات کے خلاف کبھی کوئی آواز بلند کرنا ضروری ہی نہیں سمجھا گیا۔ میڈیکل پروفیشن اس سلسلہ میں مکمل آزاد اور محابا ہے۔ اور قوم بھی اس کے منفی نتائج سے بے فکر ہو کر خواب آور ادویات استعمال کرنے میں کوئی خوف محسوس نہیں کرتی پاکستان میں خواب آور ادویات کے استعمال نے جو خطرناک صورت حال اختیار کر لی ہے۔ اس کا تقاضا ہے کہ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن اور پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے علاوہ طبی تنظیمیں اس کے مضر اثرات سے قوم کو آگاہ کریں۔ جو لوگ یہ خطرناک دوائیں استعمال کر رہے ہیں ان کو میرا یہ مشورہ ہے کہ آپ کے جسم کو قدرت نے کسی بھی ماہر طب سے زیادہ سوجھ بوجھ عطا کر رکھی ہے۔ لہذا آپ اپنے جسم کو دواؤں کی دکان نہ بنائیں اپنے جسم کو تھوڑی سی ورزش، تازہ ہوا اور عمدہ اور ہلکی پھلکی غذاء دیجئے پھر دیکھئے آپ کو مسکن دواؤں کی ضرورت ہی محسوس نہ ہوگی۔ اور آپ کو خواب آور گولیوں کے بغیر ہی نیند آنا شروع ہو جائے گی۔

بہت سے معالج عورتوں کو زچگی سے قبل لبریم دے دیتے ہیں۔ وہ اس بات کو بھی فراموش کر دیتے ہیں کہ یہاں ایک نہیں بلکہ دو جانوں کا مسئلہ ہوتا ہے۔ یہ دوائیں بچے کی جسمانی حرارت کو کم کرنے کا باعث بھی بن سکتی ہیں اور اس کے نظام تنفس پر بھی نہایت خطرناک اثرات مرتب کر سکتی ہیں۔ گذشتہ دس پندرہ برسوں میں خواب آور ادویات کا استعمال خصوصاً خواتین میں بڑھ گیا ہے۔ معالج اپنے مریضوں کو اینٹی ڈیپریژن کے لئے بھی استعمال کروا رہے ہیں جو نہایت تیز ہوتی ہیں۔ ان کی وجہ سے مریض نئی نکالیف مثلاً چکر بے خوابی، بے چینی، متلی، قبض، اور غنودگی جیسے امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ ان ہی دواؤں میں سے ایک دوا ہے ٹرائی سائی کلکس۔ یہ دوا بعض اوقات اچانک موت کا سبب بھی بن سکتی ہے۔ اور خاص طور پر بوڑھے لوگوں کے لئے بہت خطرناک ہے تحقیقین کے مطابق یہ ادویات قوت مرومی پر بھی خراب اثرات مرتب کرتی ہیں اور بعض تحقیقین کے نزدیک ان میں سے کچھ ادویات ایسی بھی ہیں جو بذات خود ان ہی نکالیف کو پیدا کرنے کا سبب بنتی جا رہی ہیں جن کے ازالے کے لیے انہیں بنایا گیا ہے۔

ہماری معالجین سے استدعا ہے کہ ان ادویات کے استعمال کے بارے میں مثبت رویہ اختیار کرتے ہوئے نسخہ لکھتے وقت محتاط طرز عمل اپنائیں کیونکہ ایک ماہر طب وصحت کے لیے اپنی فکر و عقل کو بیدار رکھنا ہی زیب دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆